محدثِ قُرطبہ بقی بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ

جناب طیّب شاہین صاحب

(۵)

فتاویٰ صحابہ و تابعین تفسیر اور مسند کے علاوہ امام بقی بن مخلدؒ نے صحابہؓ، تابعین تبع تابعین اور دیگر اہل علم کے فتاویٰ بھی جمع کیے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ محض ظاہر بین محدث نہ تھے جس کی تمام تر کاوش اسنادِ حدیث کی چھان پھٹک تک ہی محدود ہو بلکہ وہ گہری فقیہانہ نظر بھی رکھتے تھے۔ متقدمین اور اپنے ہم عصر علماء کی آراء پر بھی کامل دسترس رکھتے تھے۔ نصوص کی تعبیر اور فقہی استنباط میں حق و صواب تک پہنچنے کے لیے علمائے حق کی آراء سے مدد لیتے تھے۔ فقہائے اہل سنت کا عمومی طریق کار بھی یہی ہے۔

علامہ ابن حزم رقمطراز ہیں:-

"امام بقی بن مخلد کی ایک اور تصنیف بھی ہے جس میں صحابہ و تابعین کے فتاویٰ جمع کئے گئے جس میں وہ مصنّف ابی بکر ابن شیبہؒ مصنّف عبدالرزاقؒ اور مصنّف سعید بن منصورؒ پر بھی فوقیت لے گئے ہیں۔"

اندلس پر بقیؒ کے اثرات امام بقی بن مخلدؒ کی جد و جہد سے اندلس میں مطالعہ حدیث کا وسیع میدان کھل گیا۔ اور اندلس میں بھی علمی نشو و نما شروع ہوئی۔ جناب بقیؒ کے زمانے ہی میں اور ان کے بعد بہت سے علماء نے طریقۂ سلف پر قرآن و سنت سے آزادانہ استنباط کیا۔ جس نے اندلس میں فقہ اسلامی کے ارتقاء میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اندلس مشرق کے شانہ بشانہ چلتا رہا۔ اندلسی علماء

نے علومِ اسلامی کی نشوونما میں پورا پورا حصہ لے کر مشرق کی قدم بقدم پیروی کی اور یوں علمی میدان میں ان کا مشرق کی برابری کا دعویٰ بہت حد تک صحیح ہے۔

بقی بن محمدؒ، ابو عبداللہ محمد بن وضاحؒ (المتوفی ۲۸۹ھ)، ابوالحسن محمد بن عبدالسلام الخشنیؒ (المتوفی ۲۸۶ھ)، ابو محمد قاسم بن محمد بن قاسم (المتوفی ۲۷۶ھ) اندلس میں حریتِ فکر کے اساطینِ اربعہ ہیں جنہوں نے مروجہ فقہی روش سے ہٹ کر اندلس کو ایک نئی راہ سے روشناس کرایا۔ ان کے بعد ابوعلی حسن بن سعدؒ۔ ابو محمد قاسم بن اصبغ، ابوالحکم منذر بن سعید ابوالخیار مسعود بن سلیمان بن عفلت کے اسمائے گرامی نظر آتے ہیں جنہوں نے حدیث نبوی کی اشاعت اور فقہ اثری کی ترویج میں بھرپور حصہ لیا۔ تیسری صدی کے اوائل میں جہاں اندلس میں صرف مؤطا امام مالکؒ کی تدریس ہوتی تھی، پچاس برس کے اندر حدیث کے دوسرے مجموعے بھی اندلس پہنچ گئے۔ اب اندلس کے مراکزِ علم میں امام احمدؒ، امام ابی بکر ابن ابی شیبہؒ، امام عبدالرزاق، امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابوداؤد، امام محمد بن جریر طبریؒ، امام ابوعبید قاسم بن سلامؒ اور دیگر علمائے حدیث کی مرویات کا بھی چرچا ہونے لگا۔ اختلافِ مذاہب کے مطالعہ کی صورت میں امام مالکؒ اور ان کے اصحاب کی آراء کے ساتھ ساتھ امام ابوحنیفہؒ اور ان کے اصحاب امام ابی لیلیٰؒ، امام اوزاعی، امام لیث بن سعدؒ، امام شافعیؒ، یحییٰ بن بکیرؒ اور دیگر نامور اصحاب کی آراء کا بھی مطالعہ ہونے لگا۔ یہ صرف امام بقیؒ ہی تھے جنہوں نے اندلس میں اختلافِ مذاہب بیان کرنے کا آغاز کیا اور امام مالکؒ اور دیگر فقہائے اسلام کی آراء کا موازنہ کیا۔ یہ آزادیٔ فکر بعض اندلسی علماء پہ ناگوار گزری اور قرطبہ کے اس محدث کو اس آزادی کی سزا بھگتنا پڑی۔ لیکن یہ ایک روشنی تھی جو ہر سو پھیل گئی اور چند برسوں کے اندر اندر اندلس کے گوشے گوشے کو منور کر گئی۔

اس کے بعد جب ہم پانچویں صدی ہجری میں قدم رکھتے ہیں تو ہمیں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء دکھائی دیتے ہیں جنہوں نے سنتِ نبوی کا وسیع مطالعہ کرنے کے بعد سلف کی آراء کو آزادانہ محاکمے کے بعد اختیار کیا۔ ان میں بعض ایسے علماء بھی ہیں جنہوں نے فکرِ اسلامی پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ جن کی گرمیٔ افکار کو مشرق کے دبستانوں میں بھی محسوس کیا گیا ان میں علامہ ابو محمد ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ سرِفہرست ہیں۔

آلِ بقی بن مخلد امام بقیؒ بن مخلد کو اللہ تعالیٰ نے صالح اولاد سے نوازا۔ ان میں سے اکثر اہلِ فتویٰ علما تھے۔ ان کی اولاد میں بہت سے اہلِ علم اندلس میں قرطبہ اور دیگر شہروں میں قضا کے عہدوں پر مامور رہے۔ سقوطِ قرطبہ (سنہ ۱۲۳۶ء مطابق سنہ ھ) تک ان کی اولاد مختلف علمی مناصب پر فائز رہی۔ اور علمی حلقوں میں مرجعِ خلائق بنی رہی۔ نیچے آلِ بقی بن مخلد کا ایک شجرۂ نسب دیا جا رہا ہے جو ہم نے "نفح الطیب" کے حاشیے سے "احمد یوسف نجاتی" کے مختصر نوٹ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

- ابوعبدالرحمٰن: بقی بن مخلد (المتوفیٰ سنہ ۲۷۶ھ)
  - ابوعبداللہ احمد بن بقی (المتوفیٰ سنہ ۳۲۴ھ)، قاضی قرطبہ
    - ابوالحسن عبدالرحمٰن بن احمد (المتوفیٰ سنہ ۳۶۶ھ)
      - ابوعبداللہ مخلد بن عبدالرحمٰن (المتوفیٰ سنہ ۴۰۸ھ)
        - ابوالحسن عبدالرحمٰن بن مخلد (قاضی طلیطلہ المتوفیٰ سنہ ۴۳۷ھ)
        - ابوعبداللہ احمد بن مخلد (المتوفیٰ سنہ ۴۳۰ھ)
          - ابوعبداللہ محمد بن احمد (قاضی قرطبہ سنہ ۴۷۰ھ)
            - ابوالحسن عبدالرحمٰن بن محمد (قاضی قرطبہ المتوفی سنہ ۵۱۵ھ)
            - ابوالقاسم احمد بن محمد المفتی قرطبہ المتوفیٰ سنہ ۵۳۲ھ)
              - ابوالحسن عبدالرحمٰن بن احمد قاضی قرطبہ المتوفی سنہ ۵۴۳ھ)
                - ابوالولید یزید بن عبدالرحمٰن (قاضی بسکرۃ۔ افریقہ المتوفی سنہ ۵۸۰ھ)
                  - ابوالحسن مخلد بن یزید (المتوفی سنہ ۶۲۲ھ)
                  - ابوالقاسم احمد بن یزید (قاضی قرطبہ و قاضی مراکش۔ المتوفی سنہ ۶۲۵ھ)

بقی بن مخلد کے تلامذہ اندلس کے بے شمار علماء نے امام بقی بن مخلد سے اکتساب علم کیا جن میں اکثر حضرات اصحاب تصانیف اور اہل فتویٰ تھے۔ ان کے تلامذہ میں احمد بن بقی بن مخلد، احمد بن عبداللہ الاُموی، اسلم بن عبدالعزیز، محمد بن عمر بن لبابہ، حسن بن سعد القُرطبی، عبداللہ بن یونس القبری، طاہر بن عبدالعزیز بن عبداللہ القرطبی، ابوعمر احمد بن خالد المعروف بہ ابن الجبّاب اور علامہ ابو محمد قاسم ابن اصبغ القرطبی زیادہ مشہور ہیں۔

بعض مؤرخین مشہور شاعر ابن عبد ربّہ صاحب "العقد الفرید" کو بھی امام بقی کا شاگرد بتاتے ہیں۔

مآخذ ۱۔ دائرہ معارفِ اسلامی اُردو۔ جامعہ پنجاب۔

۲۔ عبرت نامہ اندلس۔ پروفیسر رائن ہارٹ ڈوزی۔ اُردو ترجمہ مولوی عنایت اللہ۔ مقبول اکیڈمی۔ لاہور۔

۳۔ وفیات الاعیان۔ ابن خلکانؒ۔ طبع مصر۔

۴۔ زرقانی شرح مؤطا امام مالکؒ۔ زرقانیؒ۔ طبع مصر۔

۵۔ معجم الادباء۔ یاقوت حمویؒ۔ بتحقیق مارگلیتھ۔ طبع ثانی۔ مطبع ہندیہ مصر۔

۶۔ تذکرۃ الحفاظ۔ علامہ ذہبیؒ۔

۷۔ اَعلام الموقعین۔ علامہ ابن قیمؒ مصر۔

۸۔ طبقات الحنابلۃ۔ ابن ابی یعلیٰ۔ مطبعۃ السنۃ المحمدیہ۔ مصر۔

۹۔ تفسیر سورۃ الاخلاص۔ امام ابن تیمیہؒ۔ مطبع حسینیا مصر۔

۱۰۔ نفخ الطیب۔ علامہ مقریؒ۔ طبع عیسیٰ البابی الحلبی مصر

۱۱۔ معجم المؤلفین۔ علامہ یاقوت۔

۱۲۔ النجوم الزاھرۃ فی ملوکِ مصر والقاھرۃ۔ الاتابکی طبع مصر

۱۳۔ تاریخ الادب العربی۔ کارل بروکلمان۔ طبع دارالمعارف مصر (تعریب)

۱۴۔ ابن حزم۔ پروفیسر ابوزہرہ۔ اُردو ترجمہ۔

۱۵۔ تاریخ بغداد۔ علامہ خطیب بغدادی۔ طبع بیروت۔

۱۶۔ تنویر الحوالک ۔ شرح موطا امام مالک ۔ علامہ سیوطیؒ ۔ طبع مصر

۱۷۔ مقدمۃ ابن خلدون آردو ترجمہ ۔ طبع اصح المطابع کراچی

۱۸۔ تاریخ افکار و علوم اسلامی ۔ راغب طباخ ۔ آردو ترجمہ ۔ ادارہ معارف اسلامی کراچی

۱۹۔ الاتقان فی علوم القرآن ۔ علامہ سیوطیؒ ۔ طبع مصطفی البابی مصر ۱۹۵۱ء ۔

۲۰۔ تدریب الراوی ۔ علامہ سیوطیؒ طبع مکتبہ علمیہ مدینہ منورہ ۱۹۵۹ء ۔

۲۱۔ البدایۃ والنہایۃ علامہ ابن کثیرؒ طبع مطبعۃ السعادۃ ۔ مصر ۔

۲۲۔ الباعث الحثیث علامہ احمد محمد شاکرؒ طبع مطبعۃ محمد علی صبیح ۔ مصر ۔

۲۳۔ مسند الامام احمد بتحقیق احمد محمد شاکرؒ طبع دار المعارف مصر ۔

۲۴۔ مقدمہ تحفۃ الاحوذی علامہ عبد الرحمن مبارک پوری طبع بیروت ۔

۲۵۔ قواعد التحدیث علامہ جمال الدین القاسمی ۔ طبع مصر ۔

۲۶۔ مقدمۃ ابن الصلاح ۔ علامہ ابن الصلاح ۔ طبع مدینہ منورہ ۔

۲۷۔ امام مالکؒ پروفیسر ابو زہرہ ۔ اردو ترجمہ ۔ طبع شیخ غلام علی لاہور

۲۸۔ حجۃ اللہ البالغۃ ۔ امام شاہ ولی اللہ ۔ اردو ترجمہ ۔ اصح المطابع کراچی ۔

۲۹۔ معجم الادباء ۔ یاقوت ۔ طبع عیسی البابی ۔ مصر